11342 ـ اللہ تعالی کے فرمان { وماکان اللہ لیضل قوما } کی تفسیر

سوال

گزارش ہے کہ اللہ تعالی کے مندرجہ ذیل فرمان کا معنی بیان کردیں :

وماکان اللہ لیضل قوما بعد اذ ھداھم حتی یبین لھم مایتقون ان اللہ بکل شیئ علیم التوبۃ 115

اوراللہ تعالی ایسا نہیں کرتا کہ کسی قوم کوھدایت دینے کے بعد گمراہ کردے جب تک کہ ان چیزوں کو صاف صاف نہ بیان کردے جن سے وہ بچیں بیشک اللہ تعالی ہرچیزکوخوب جانتا ہے ۔ ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اللہ تعالی اپنے عادلانہ حکم اورکریم نفس سے فرماتے ہیں کہ وہ کسی قوم کووہ ابلاغ حجت اوررسالت کے بعد ہی کسی قوم کوگمراہ کرتے ہیں تاکہ ان پرحجت قائم ہوجائے جیسا کہ اللہ تبارک وتعالی نے فرمایا ہے :

اورہم نےثمودیوں کوھدایت دی توانہوں نےھدایت کوچھوڑ کرگمراہی کوپسند کیا ۔

اس آیت کی تفسیر میں ایک قول اورہے ، امام مجاھدرحمہ اللہ تعالی اس آیت اوراللہ تعالی ایسا نہیں کرتا کہ کسی قوم کوھدایت دینےکے بعدگمراہ کر دے کے بارہ میں کہتے ہیں کہ ، اس میں خاص طورپر مومنوں کا مشرکین کے لیے بخشش طلب کرنے کا بیان ہے ، اور ان کے لیے عمومی معصیت اوراطاعت کا بیان ہے کہ تم اسے کرویا چھوڑ دو ۔

اورابن جریر رحمہ اللہ تعالی کا قول ہے :

اللہ تعالی یہ بیان فرما رہے ہیں کہ اللہ تعالی تمہیں ھدایت اوراللہ تعالی اوراس کےرسول پرایمان نصیب کرنے کے بعدفوت شدہ مشرکوں کے بارہ میں تمہاری دعائے مغفرت کرنے کی وجہ سے تمہاری گمراہی کا فیصلہ نہیں کرنے والا حتی کہ اس کی نہی آجائے توتم اسے چھوڑدو ، لیکن اس سے قبل کہ تمہارے لیے نہی کے ساتھ اس کی کراہت بیان کی جائے تو تم اس نہی پر عمل کرتے ہوئے اس سے رک جاؤ تو تم پرگمراہی حلال نہیں ہوگی ۔

اس لیے کہ اطاعت اورمعصیت یہ دونوں ماموراور منہی عنہ اشیاء میں ہوتی ہیں توجس کا نہ توحکم ہی دیا گیا اورنہ ہی اس سے روکا گیاہووہ نہ تو مطیع ہوگااور نہ ہی عاصی کیونکہ اسے نہ توحکم دیاگیااور نہ ہی اس سے منع کیاگیا

ہے ۔ تفسیر ابن کثیر

واللہ تعالی اعلم .